۲۲ہم منتخب احادیث مبارکہ کی شہرہ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی
صحیح مسلم شریف مترجم
عربی اردو
الجامع الصحیح للامام المسلم
الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ
جلد سوم
اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:
مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی
جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم
حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعہ دارالعلوم کراچی
تقریظ
مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم
مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی
ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

۲۲ ہم منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملۂ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعۃ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعۃ دار العلوم کراچی

ادارۂ اسلامیات لاہور۔ کراچی

پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاوّل ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

اِدارہ اِسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۵۳۲۵۵-۷۲۴۳۹۹۱۲ فیکس ۷۳۲۳۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور - پاکستان.........فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی - پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَاءَنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُوفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ *

تین اور شبابہ کی روایت میں ہے کہ میں نے زہدم سے سنا، اور وہ میرے پاس گھوڑے پر اپنی کسی حاجت سے آئے تھے، انہوں نے کہا میں نے عمران بن حصینؓ سے سنا اور یحییٰ اور شبابہ کی روایت میں "لایفون" کا لفظ ہے اور بہز کی روایت میں ابن جعفر کی روایت کی طرح "لایوفون" ہے۔

١٧٦٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ *

١٧٦٥۔ قتیبہ بن سعید، محمد بن عبدالملک اموی، ابو عوانہ (دوسری سند) محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، معاذ بن ہشام، بواسطہ اپنے والد، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی روایت نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اس امت کے بہترین آدمی اس زمانے کے ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، ابو عوانہ نے زہدم عن عمران کی روایت کی طرح یہ زیادتی بیان کی ہے کہ واللہ اعلم آپؐ نے تیسرے زمانہ کا بھی ذکر کیا یا نہیں، اور ہشام عن قتادہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ وہ قسمیں کھائیں گے، باوجودیکہ ان سے قسم طلب نہیں کی جائے گی۔

١٧٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ *

١٧٦٦۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، شجاع بن مخلد، حسین، زائدہ، سدی، عبداللہ بن تیمی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں، آپؐ نے فرمایا اس زمانہ کے جس میں میں ہوں، پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانے کے۔

(٢٦٦) بَاب بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ *

باب (۲۶۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک کہ جو اس وقت صحابی موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کوئی نہیں رہے گا۔

١٧٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ

١٧٦٧۔ محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری،

حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ *

سالم بن عبداللہ، ابو بکر بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اخیر حیات میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، جب سلام پھیرا، تو کھڑے ہوئے اور فرمایا تم نے اپنی اس رات کو دیکھا، اب سے سو برس کے بعد زمین والوں میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان مبارک کا مطلب سمجھنے میں لغزش ہو گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وبارک وسلم کی مراد تو یہ تھی کہ جو انسان روئے زمین پر اس وقت موجود ہیں، ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ اور یہ زمانہ ختم ہو جائے گا۔

(فائدہ) یہ حکم فرشتوں اور جنات کو شامل نہیں ہے اور ایسے ہی خضر علیہ السلام بھی اس سے مستثنیٰ ہیں، اور پھر ان کا شمار دریا والوں میں ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، جیسے کہ میں قرن اول کے اختتام کی تاریخ پہلے لکھ چکا اور یہ روایت عام خص منہ البعض کے قبیل سے ہے۔

١٧٦٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ *

۱۷۶۸۔ عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی، ابو الیمان، شعیب، لیث، عبدالرحمٰن بن خالد بن مسافر، زہری سے معمر کی سند اور اس کی روایت کی طرح حدیث نقل کرتے ہیں (۱)۔

١٧٦٩ - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ

۱۷۶۹۔ ہارون بن عبداللہ، حجاج بن الشاعر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات سے ایک سال قبل فرما رہے تھے کہ تم مجھ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہو، مگر اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اسی طرح پورا ہوا اور صحابہ کرام میں سے سب سے آخر میں وفات پانے والے صحابی حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان کی وفات کب ہوئی اس بارے میں مختلف اقوال ہیں، ۱۰۰ھ میں ۱۱۰ھ، آخری قول بھی لیا جائے تو بھی سو سال سے زیادہ عرصہ نہیں گزرتا اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اپنی آخر حیات میں ارشاد فرمائی تھی۔

يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ *

ہے، ہاں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس زمانہ میں زمین (عرب) پر کوئی جاندار انسان ایسا نہیں کہ اس پر سو سال گزر جائیں، اور پھر بھی وہ زندہ ہو۔

١٧٧٠ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ *

۱۷۷۰۔ محمد بن حاتم، محمد بن بکر، ابن جریج سے اسی سند کے ساتھ روایت مروی ہے، باقی اس میں انتقال سے ایک ماہ قبل کا ذکر نہیں ہے۔

١٧٧١ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَفَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ *

۱۷۷۱۔ یحییٰ بن حبیب، محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، بواسطہ اپنے والد، ابونضرہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قریباً ایک ماہ قبل فرمایا تھا، اس وقت تک کوئی جاندار انسان، ایسا نہیں ہے کہ ایک صدی گزر جانے کے بعد بھی وہ زندہ رہے۔ عبدالرحمٰن صاحب سقایہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سے یہ روایت نقل کرتے ہیں اور حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر یہ کی ہے کہ عمریں بہت کم ہو جائیں گی۔

١٧٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ *

۱۷۷۲۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی نے دونوں سندوں کے ساتھ اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

١٧٧٣ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ *

۱۷۷۳۔ ابن نمیر، ابوخالد، داؤد (دوسری سند) ابوبکر بن ابی شیبہ، سلیمان بن حیان، داؤد، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس تشریف لائے، تو لوگوں نے آپؐ سے قیامت کے متعلق دریافت کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو جاندار (انسان) اس وقت روئے زمین (عرب) پر موجود ہیں، سو سال ان میں سے کسی پر نہ گزریں گے۔

١٧٧٤ - حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ

۱۷۷۴۔ اسحاق بن منصور، ابوالولید، ابوعوانہ، حصین، سالم، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ *

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس زمانہ کا، کوئی انسان ایسا نہیں کہ اس وقت سے سو سال کو پہنچ جائے۔ سالم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس چیز کا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو (وہ بولے) مراد وہ انسان ہیں جو اس دن پیدا ہو چکے تھے۔

(٢٦٧) بَاب تَحْرِيمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ *

باب (۲۶۷) صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرنا حرام ہے۔

١٧٧٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ *

۱۷۷۵۔ یحییٰ بن یحییٰ، ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن العلاء، ابو معاویہ اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے صحابہ کو برا مت کہو، میرے صحابہ کو برا مت کہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا راہ خدا میں دے گا، تو صحابہ کے ایک مد (سیر بھر غلہ) کو نہیں پہنچے گا، بلکہ نصف مد کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

١٧٧٦- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ *

۱۷۷۶۔ عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں کچھ جھگڑا ہو گیا۔ خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالرحمٰن کو برا کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے اصحاب میں سے کسی کو برا مت کہو، اس لئے کہ اگر کوئی تم میں سے احد پہاڑ کے برابر سونا بھی صرف کرے، تو ان کے دو مد یا آدھے مد کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

١٧٧٧- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ

۱۷۷۷۔ ابو سعید اشج، ابو کریب، وکیع، اعمش۔
(دوسری سند) عبیداللہ بن معاذ، بواسطہ اپنے والد۔
(تیسری سند) ابن مثنیٰ، ابن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش سے حدیث مروی ہے، باقی شعبہ اور وکیع کی روایت میں خالد